جناب خلیل الرحمان صاحب قادری، راولپنڈی

قادیانیوں کی خدمت میں ایک حرفِ ناصحانہ

اب جب کہ وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں کی روک تھام کے صدارتی آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کی توثیق [illegible] ہے۔ اور جب کہ ہماری گورنمنٹ نظام اسلام کو صحیح طور پر نافذ کرنے کے لئے بے حد کوشاں ہے۔ تمام افرادِ جماعت احمدیہ (قادیانی اور لاہوری) کو یہ صحیح مشورہ دیا جاتا ہے کہ بحیثیت محب وطن پاکستانی ہونے کے وہ قانونِ ہذا کا احترام کرتے ہوئے اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کر لیں اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو ان جملہ جماعتوں کا ہر فرد صدقِ دل سے تائب ہو کر پھر سے اسلام میں داخل ہو جائے تاکہ فلاح پا سکے۔ کیونکہ ان کا موجودہ طریقے پر تبلیغ اور مشن اس اسلامی سلطنت میں بالکل نہیں چل سکتا۔ جیسا کہ ان کے پیشوا مرزا غلام احمد قادیانی صاحب نے اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے۔

اس ضمن میں کچھ اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جن سے بالکل واضح طور پر یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی صاحب کو بھی یقین تھا کہ ان کی تعلیم اور تبلیغ اسلامی شعائر کے منافی ہے جس کا احساس ان کی جماعت کے ہر فرد کو ہونا لازمی ہے۔ اور اب بھی وہی احساس ہونا چاہئے۔ اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ "سو اس نے مجھے بھیجا اور میں اس کا شکر کرتا ہوں۔ کہ اس نے مجھے ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی جس کے زیر سایہ میں بڑی آزادی سے اپنا کام نصیحت اور وعظ کا ادا کر رہا ہوں۔ اگرچہ اس محسن گورنمنٹ کا ہر ایک پر رعایا میں سے شکر واجب ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں کہ مجھ پر سب سے زیادہ واجب ہے کیونکہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصرۂ ہند کی حکومت کے سایہ کے نیچے انجام پذیر ہو رہے ہیں کبھی بھی انجام پذیر نہ ہو سکتے تھے۔ اگرچہ وہ کوئی اسلامی گورنمنٹ ہی ہوتی۔" (تحفہ قیصریہ صـ ۲۷۔ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

۲۔ اگر ہم ان (انگریزوں) کا شکر نہ کریں تو پھر ہم خدا تعالیٰ کے بھی ناشکر گذار ہیں کیونکہ ہم نے جو اس گورنمنٹ کے زیر سایہ آرام پایا ہے اور پا رہے ہیں وہ آرام ہم کبھی اسلامی گورنمنٹ میں بھی نہیں پا سکتے۔ ہرگز نہیں پا سکتے۔" (ازالہ اوہام صـ ۵۰۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

۳۔ ہمیں اس گورنمنٹ (برطانیہ) کے آنے سے وہ دینی فائدہ پہنچا کہ سلطانِ روم کے کارناموں میں اس کی تلاش کرنا

عبث ہے ۔" (اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ہشتم ص۵)

۴۔ "بلکہ اس گورنمنٹ (برطانیہ) کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم یہاں سے نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گذارا ہو سکتا ہے اور نہ قسطنطنیہ میں تو پھر کس طرح سے ہو سکتا ہے کہ ہم اس کے برخلاف کوئی خیال اپنے دل میں رکھیں ۔"

(ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۱۴۶ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

۵۔ "میں اپنے کام کو نہ مکہ میں اچھی طرح چلا سکتا ہوں نہ مدینہ میں، نہ روم میں نہ شام میں، نہ ایران میں نہ کابل میں مگر اس گورنمنٹ میں جس کے اقبال کے لئے دعا کرتا ہوں ۔"

(اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۹۷ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ششم ص۶۹)

۶۔ میرا دعویٰ ہے کہ تمام دنیا میں گورنمنٹ برطانیہ کی طرح کوئی دوسری ایسی گورنمنٹ نہیں جس نے زمین پر ایسا امن قائم کیا ہو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ ہم پوری آزادی سے اس گورنمنٹ کے تحت اشاعت حق کر سکتے ہیں یہ خدمت ہم مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں بیٹھ کر بھی ہرگز بجا نہیں لا سکتے ۔" (ازالہ اوہام ص۵۶ حاشیہ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

۷۔ میں نہایت تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ وہ (جماعت احمدیہ کے افراد) میرے اس تعلیم کو خوب یاد رکھیں جو قریباً سولہ برس سے تقریری اور تحریری طور پر ان کے ذہن نشین کرتا آتا ہوں یعنی یہ کہ اس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کریں کیونکہ وہ ہماری محسن گورنمنٹ ہے ان کی ظل حمایت میں ہمارا فرقہ احمدیہ چند سال میں لاکھوں تک پہنچ گیا ہے۔ اور اس گورنمنٹ کا احسان ہے کہ اس کے زیر سایہ ہم ظالموں کے پنجے سے محفوظ ہیں (مرزا غلام احمد قادیانی کا اعلان اپنی جماعت کے نام مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۰۷ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم ص ۱۲۴ مؤلفہ میر قاسم علی قادیانی)

۸۔ اس گورنمنٹ برطانیہ کے ذریعے ہم ظالموں کے پنجے سے بچائے جاتے ہیں اور اس کے زیر سایہ ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے یہ تو سوچو کہ اگر تم اس گورنمنٹ کے سایہ سے باہر نکل جاؤ تو پھر تمہارا ٹھکانا کہاں ہے ایسی سلطنت کا بھلا نام تو لو جو تمہیں اپنی پناہ میں لیگی ہر ایک اسلامی سلطنت تمہارے قتل کرنے کے لئے دانت پیس رہی ہے کیونکہ ان کی نگاہ میں تم کافر اور مرتد ٹھہر چکے ہو سو تم اس خداداد نعمت کی قدر کرو اور تم یقیناً سمجھ لو کہ خدا تعالیٰ نے سلطنت انگریزی تمہاری بھلائی کیلئے ہی اس ملک میں قائم کی ہے اور اگر اس سلطنت پر کوئی آفت آئے تو وہ آفت تمہیں نابود کر دیگی یہ مسلمان لوگ جو اس فرقہ احمدیہ کے مخالف ہیں تم ان علماء کے فتوے سن چکے ہو یعنی یہ کہ تم ان کے نزدیک واجب القتل ہو اور ان کی آنکھ میں ایک کتا بھی رحم کے لائق ہے مگر تم نہیں۔ تمام پنجاب اور ہندوستان کے فتوے بلکہ تمام ممالک اسلامیہ کے فتوے تمہاری نسبت یہ ہیں کہ تم واجب القتل ہو سو یہی انگریز ہیں جو تمہیں ان خونخوار دشمنوں سے بچاتے ہیں اور ان کی تلوار کے خوف سے تم قتل کئے جانے سے بچے ہوئے ہو۔ ذرا اور کسی سلطنت کے زیر سایہ رہ کر دیکھ لو کہ تم سے کیسا سلوک کیا جاتا ہے ۔" اپنی جماعت کیلئے ضروری نصیحت ، اشتہار منجانب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم ص ۱۲۳ ، مؤلفہ میر قاسم علی قادیانی۔

مندرجہ بالا تمام اقتباسات پروفیسر محمد الیاس برنی کی کتاب "قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" سے اخذ کئے گئے ہیں ۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ